Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

3۔ مرزا محمد سعید

شاہد احمد دہلوی

(۱۹۰۶ء۔۱۹۶۷ء)

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

شاہد احمد دہلوی دہلی میں پیدا ہوئے۔ وہ ڈپٹی نذیر احمد دہلوی کے پوتے اور مولوی بشیرالدین کے فرزند تھے۔١٩٦٥ یںانھوں نے ایف جی کالج لاہور سے ایف ایس سی کرنے کے بعد میڈیکل کالج میں داخلہ لیا لیکن شدید بیمار ہو گئے چنانچہ طبی تعلیم تعلیم جاری رکھنے کا ارادہ ترک کردیا۔بعدازاں دہلی سے انگریزی ادبیات میں بی اے آنرز کیا۔ ایم اے فارسی کا امتحان بھی پاس کیا۔

قیام پاکستان کے بعد شاہد احمد دہلوی کراچی منتقل ہوگئے اور تصنیف و تالیف کے ساتھ ساتھ انھوں نے انگریزی ادب سے تراجم کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔پاکستان رائٹرز گلڈ گڈ کی تشکیل میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ١٩٦٣ میں انھیں مجموعی خدمات کی بنا پر تمغہ برائے حسن کارکردگی سے نوازا گیا۔

شاہد احمد دہلوی زبان وبیان پر کامل عبور رکھتے تھے۔ وہ آسان اور عام فہم زبان استعمال کرتے تھے۔ موسیقار بھی تھے لیکن اردو ادب ہی ان کی پہچان ہے۔

ڈاکٹر جمیل جالبی کے کہنے پر انہوں نے خاکہ نگاری شروع کی۔ گنجینہ گوہر (جس سے یہ خاکہ لیا گیا ہے) اور بزم خوش نفساں ان کے خاکوں کے مجموعے ہیں۔ ان کے علاوہ ان کی تصانیف میں اجڑا دیار اور دھان کے کھیت شامل ہیں۔

مشکل الفاظ کے معنی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چشم وچراغ	اولاد	رہ رہ کر	باربار
صدی	سوسال	پبلشر	کتاب شائع کرنے والا

صلہ	نیک اجر	غلط نظریہ	غلط خیال
بے مزد	بغیر کسی معاوضے کے	رحلت	وفات
سانحہ ارتحال	وفات کا حادثہ	معرکتہ الآرا	زبردست، شاندار
ہیچ	کم تر	ممتول	مال دار
گھاو	زخم	اکتساب علم	حصول علم کے طریقے
رسم وراہ	تعلقات	بارہا	کئی مرتبہ
فی البدیہہ	فوراً، بے سمجھے	شدہ شدہ	ہوتے ہوتے
حسب دستور	رواج کے مطابق	مسودہ	لکھا ہوا مواد
ماتھا ٹھنکا	اندازہ لگالیا	اڈا چلا آیا	ابھرا آیا
جلا رفع کرنا	غصہ دور کرنا	کروفر	ٹھاٹ باٹ
دھان پان	کمزور	رعب گانٹھنا	رعب جھاڑنا
جامع العلوم ہستی	ہر فن مولا آدمی	اکتساب علم	علم سے فائدہ اٹھانا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

ترابا	وہ جگہ جہاں تین راستے آکر ملیں	ایکا ایکی	یک دم ، اچانک
قرابت داری	قریبی تعلق	نمود	شہرت
معترف	مان لینا	برحق	درست
جلال	رعب ، غصہ	رفع ہونا	دور ہونا
علم کا سمندر	بہت زیادہ علم ہونا	بات کھل جانا	حقیقت ظاہر ہوجانا
علمیت	علم کا پایا جانا	وضع دار	تمیزدار
عرض مدعا	مقصد کی بات	قدری کرنا	اصرار کرنا
متبسم ہونا	مسکرانا	قاعدہ قرینہ	طور طریقہ
کان کھڑے ہونا	متوجہ ہونا ، غور کرنا	دانش در	عقل والا
صاحب کمال	ہنر مند آدمی	قلب مطمئنہ	دل کا مطمئن ہونا
آنکھیں پھاڑے دیکھنا	حیرت سے دیکھنا	مقالہ	ادبی مضمون
سناونی	مرنے کی خبر	پہلو بدلنا	بے اطمینانی کا اظہار کرنا

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مدعا	عرض	دانش کدہ	علم و حکمت کا گھر
جامع العلوم	جس میں بہت زیادہ علوم جمع ہوں	محروم	نہ ملنا

پیراگراف کی سلیس

پیراگراف:

پرانی تہذیبوں کی تاریخ کا ایک دریا تھا۔ کہ اُمڈا چلا آتا تھا۔ اس دن مجھے بھی اندازہ ہوا کہ مرزا صاحب کے سینے میں علم کی کتنی دولت بھری پڑی ہے۔ فیض بار بار مرزا صاحب کی طرف دیکھتے تھے۔ پطرس وہاں ہی دل میں ہنس رہے تھے کہ دیکھا اسے کہتے ہیں ان کا سمندر۔ ہم سب دم بخود تم ساکت بیٹھے مرزا صاحب کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے تھے۔ پطرس نے مرزا صاحب کے جلال کو ختم کرنے کے لئے فوراً چائے کا سامان لکھوانا شروع کر دیا اور خدا خدا کر کے مرزا صاحب کا جلال رفع ہوا۔

حل لغت: اندازہ: خیال۔ امڈ چلا: ابھر آیا۔ جلال: غصہ۔ فوراً: اسی وقت۔ رفع ہونا: دور ہونا، ختم ہونا۔

سلیس اُردو:

پرانی تہذیبوں کی تاریخ کا ایک دریا تھا کہ اُمڈا چلا آتا تھا۔ ابھی انہوں نے۔۔۔تہذیب یونانی تہذیب کے اُبھرنے کا ذکر ہی کیا تھا کہ مرزا صاحب جلال میں آگئے پرانی تہذیبوں کا دریا اُمڈتا چلا گیا۔ مرزا صاحب کے علم کی دولت کو دیکھ کر سب دم بخود ہو گئے۔ اس دن مجھے بھی خیال ہوا کہ مرزا صاحب کے سینے میں علم کی کتنی دولت بھری

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

اسے کہتے ہیں علم کا سمندر۔ ہم سب دم بخود ساکت بیٹھے مرزا صاحب کو آنکھیں پڑے دیکھ رہے تھے۔ اور خدا خدا کرکے مرزا صاحب کا جلال ختم ہو جائے۔

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

مشق

۱۔درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے:

(الف)مرزا محمد سعید کس لئے لکھتے تھے؟

جواب:مرزا محمد سعید اپنی تسکین کے لیے لکھتے تھے۔وہ کسی کو خوش کرنے کے لیے نہیں لکھتے تھے اور نہ ہی پیسے کے لئے لکھتے تھے۔

(ب)لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

جواب:لاہور کے ایک پبلشر نے مرزا صاحب کو ناؤ لکھوانے کے لیے ایک ہزار روپے کی پیشکش کی ۔یہ وہ زمانہ تھا کہ دو ڈھائی سو میں اچھا خاصا ناول پبلشر کو مل جاتا تھا۔چناچہ پبلشر مصنف کو ساتھ لے کر مرزا صاحب کے پاس گئے اور ناول لکھنے کی فرمائش کی مگر مرزا صاحب ٹھنڈے مزاج کے ساتھ بولے:"آپ میرے ناول کے پانچ ہزار دیں گے، دس ہزار دیں گے، مجھے منظور نہیں ہے کہ جو کام کر رہا ہوں، اُسے چھوڑ کر آپ کے لیے ناول لکھوں۔

(ج)مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب:مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام"مذہب اور باطنیت "ہے ۔یہ کتاب ایک ایسا اعلی کارنامہ ہے کہ اردو کی سو عمدہ کتابیں چھانٹی جائیں تو ان میں"مذہب اور باطنیت "کو ضرور شامل کرنا پڑے گا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(د)مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیز داری تھی؟

جواب:مرزا صاحب کے دو قومی شخصیات "سر سید احمد خان" اور" علامہ اقبال "سے عزیز داری تھی۔ علامہ اقبال ان کے اُستاد بھی تھے۔

(ہ)مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

جواب:مرزا صاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تدریس کے فرائض انجام دیے۔ آپ انگریزی کے پروفیسر تھے۔

(و)مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

جواب:مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ "مطالعہ کتب" تھا۔ گھنٹوں مطالعہ کرتے تھے۔پینشن لینے کے بعد بھی اسی شغل کو جاری رکھا اور پینشن کا بڑا حصہ کتابیں خریدنے میں صرف کر دیتے تھے۔

(ز) مصنف کے پروگرام "دانش کدہ"میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب: مصنف نے مرزا صاحب کے پروگرام "دانش کدہ"میں شرکت کی درخواست کی تو مرزا صاحب نے مسکرا کر جواب دیا کہ " آدمی شہرت کے لیے کام کرتا ہے یا دولت کے لیے مجھے ان دونوں ہی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے میں نہیں آوں گا۔

(ح) مرزا محمد کا حلیہ بیان کیجئے۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جواب: مرزا صاحب اکہرا ڈیل، اُجلا رنگ، کشادہ پیشانی، گھنی بھنویں، روشن آنکھیں رکھتے تھے۔ ان کے رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی تھیں۔ ڈاڑھی مُنڈی ہوئی۔ کترواں مونچھیں تھیں۔ سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے تھے۔ دھان پان سے آدمی تھے۔

(ط) مرزا صاحب کے دونوں ناولوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: مرزا صاحب کے ناول ہیں "یاسمین" اور "خواب ہستی"۔

۲۔ پطرس بخاری سے مرزا صاحب کے تعلق کو اپنے الفاظ میں بیان کیجئے۔

مرزا صاحب پطرس بخاری کے استادوں میں سے تھے۔ پطرس بخاری ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ ان کی علمی قابلیت کے سامنے خود کو کم تر سمجھتے تھے۔ پطرس بخاری نے مرزا صاحب سے اکتساب علم کیا۔ پطرس صاحب اپنی غیر معمولی قابلیت اور ذہانت کے باوجود مرزا صاحب کی علمیت کے آگے اپنے آپ کو ہیچ سمجھتے تھے۔ پطرس کی تحریک پر ایک محدود ادبی حلقہ قائم ہو گیا، جس میں بڑے بڑے ادب اور شعراء مدعو کیے جاتے تھے۔ اس حلقے میں کسی ادبی موضوع پر مقابلہ پڑھا جاتا اور اس پر گفتگو ہوتی۔ مرزا صاحب بھی اس میں شریک ہوتے اور اپنے علم کے سمندر سے فیض یاب کرتے۔ اکثر اوقات ان کی دولت کے سامنے بلند پایہ ادیب شاعر بھی حیران رہ جاتے۔

۳۔ عالِم کی موت عالَم کی موت ہوتی ہے۔ اس جملے کا مفہوم وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

جواب: ایک بہت زیادہ علم رکھنے والے قابل انسان کی موت دنیا کی موت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس آدمی کے دنیا سے چلے جانے سے خلا پیدا ہوجاتا ہے اور دنیا کا نقصان ہوتا ہے۔ انسان تو دنیا میں بہت ہے مگر عالم کوئی ہوتا ہے۔

۴۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

(الف) سبق مرزا محمد سعید کس ادیب کی تحریر ہے؟

(i) نذیر احمد دہلوی (ii) اشرف صبوحی

(iii) شاہد احمد دہلوی (iv) مولوی عبدالحق

(ب) مرزا محمد سعید کی عزیزداری کس شخصیت سے تھی؟

(i) سر سید احمد خان (ii) شاہد احمد دہلوی

(iii) شیخ عبدالقادر (iv) مشتاق احمد زاہدی

(ج) مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس لئے کام کرتا تھا؟

(i) شہرت (ii) دولت

(iii) عزت اور وقار (iv) شہرت و دولت

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

(د) مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے کون سی سند لی؟

(i) بی اے
(ii) ایم اے انگریزی ادب
(iii) ایم اے تاریخ
(iv) ایم اے اردو ادب

(ہ) محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی؟

(i) ڈاکٹر تاثیر
(ii) فیض احمد فیض
(iii) پطرس بخاری
(iv) حمید احمد خان

ClassNotes

(و) پروگرام "دانش کدہ" میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟

(i) چار
(ii) دو
(iii) تین
(iv) سات

(ز) مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کردیتے تھے:

(i) جائیداد خریدنے پر
(ii) کتابوں پر
(iii) خیرات کرنے پر
(iv) کھانے پینے پر

جوابات:

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

شاہد احمد دہلوی	سر سید احمد خان
شہرت اور دولت	ایم ۔اے انگریزی ادب ہے
فیض احمد فیض	چار
کتابوں پر	

۵۔ درجہ ذیل الفاظ و تراکیب کی وضاحت جملوں میں استعمال کے ذریعے کیجئے:

سانحہ ارتحال ، سُناونی ، ایکاایکی ، بے مزد ، ممتول، قرابت داری ، ہیچ سمجھنا، شُدہ شُدہ ، کروَفر، قلب مطمئنہ، عرض مدعا ، متبسم ، رعشہ ، جامع العلوم۔

جواب:

الفاظ	جملے
سانحہ ارتحال	پروفیسر مرزا محمد سعید کی وفات قوم کے لیے سانحہ ارتحال ہے۔
سناونی	غریبوں کے ساتھ زیادتی کی کہیں سناونی نہیں ہوتی۔
ایکاایکی	زلزلے سے ایکاایکی شارے گھر مسمار ہوگئے ۔
بے مزد	آج کل کوئی شخص بھی بے مزد کام نہیں کرتا۔

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

متمول	مرزا سعید کا تعلق متمول گھرانے سے تھا۔
قرابت داری	مرزا صاحب کی سر سید احمد خان سے قرابت داری تھے۔
ہیچ سمجھنا	پطرس اپنے آپ کو مرزا صاحب کے سامنے ہیچ سمجھتے تھے۔
شدہ شدہ	شدہ شدہ انسان کے تمام زخم بھر جاتے ہیں۔
کروفر	امیر لوگوں کا کروفر دیکھ کر غریب دل مسوس کے رہ گئے۔
قلب مطمئنہ	مرزا صاحب قلب مطمئنہ کے لیے لکھتے تھے۔
عرض مدعا	کاش کوئی شاعر سے بھی پوچھے کہ عرض مدعا کیا ہے۔
متبسم	مرزا صاحب کا چہرہ متبسم تھا۔بیمار نہیں لگتے تھے۔
رعشہ	بڑھاپے سے ہاتھ میں رعشہ آجاتا ہے۔
جامع العلوم	پروفیسر مرزا محمد سعید ایک جامع العلوم شخصیت تھے۔

٦۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر ان کا تلفظ واضح کیجئے:

ارتحال ، شعار ، متمول ، ساکت ، مباحثے ، متبسم ، قدرتی ، رعشہ

جواب: اِرْتَحَالْ ، شِعَارْ ، مَتْمُوْلْ، سَاکِتْ ، مُبَاحُثے ، مُتَبَسِّمْ، قُدْرَتی، رَعْشَہ

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

۷۔ سبق "مرزا سعید" کا متن ذہن میں رکھ کر درست یا غلط پر نشان (✓) لگائیں:

(الف) مرزا محمد سعید کی موت کی خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا۔ ✓درست / غلط

(ب) مرزا صاحب پبلک پلیٹ فارم پر آنے گھبراتے نہیں تھے۔ درست / غلط ✓

(ج) مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے۔ ✓درست / غلط

(د) مرزا صاحب جو کہ دیتے اس سے کبھی نہ پھرتے۔ ✓درست / غلط

(ز) مرزا محمد سعید دل کے مریض تھے۔ درست / غلط ✓

جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ:

۱۔ جملہ اسمیہ:

جملہ اسمیہ جملہ خبریہ کی قسم ہے، اس کے تین اجزاء ہوتے ہیں۔ ذیل کے جملوں کو پڑھیے:

۱۔ علی بہادر ہے۔ ۲۔ سارہ لائق ہے۔ ۳۔ صہیب خوش ہے۔

ان جملوں میں علی، سارہ اور صہیب کو "مسند الیہ "(مبتدا) کہتے ہیں اور بہادر، لائق اور خوش" مسند"(خبر) ہیں جب کہ "ہے "فعل ناقص ہے۔

۲۔ جملہ فعلیہ:

جملہ فعلیہ بھی جملہ خبریا کی قسم ہے۔ اس میں اور اسمیہ میں اتنا فرق ہے کہ جملہ فعلیہ میں فعل تام ہوتا ہے۔ اب

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes

۱۔ حمید نے خود لکھا۔ ۲۔ فریحہ نے خیرات دی۔ ۳۔ شعیب نے کھانا کھایا۔

ان جملوں میں حمید، فریحہ، شعیب "مسند الیہ" ہیں اور لکھا، دی اور کھایا فعل تام یا "مسند" ہیں۔یہ خبر دے رہے ہیں۔ خط، خیرات اور کھانا مفعول ہیں۔یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ کسی جملے میں کسی کے بارے میں کچھ کہا جائے تو وہ خبر ہوتی ہے اور اُسے مسند کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ خبر کے بغیر درست نہیں ہوتے۔

خاکہ:

کسی شخص کی زندگی کے کچھ پہلوؤں کو اس طرح نمایاں کرنا کہ اس کا تعارف بھی ہو جائے مگر وہ اس کی سوانح نہ ہو، خاکہ کہلاتا ہے۔خاکے میں اس شخص کے افکار و کردار خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اردو میں مولوی عبدالحق، رشید احمد صدیقی، شاہد احمد دہلوی اور طفیل نے عمدہ خاکے لکھے ہیں۔

ClassNotes

Click at TopStudyWorld.com/notes to downlaod for FREE for All Classes